السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پاکستان میں ایک خاص ''بریلوی'' یا ''نورانی'' جماعت کہلاتی ہے۔ یہ نام ان کے موجودہ لیڈر کی نسبت ہے۔ میں آپ سے ان کے متعلق اوران کے عقیدہ کے متعلق اوران کے پیچھے نماز پڑھنے کے متعلق شرعی حکم معلوم کرنا چاہتا ہوں تاکہ اس سے بہت سے لوگوں کو اطمینان حاصل ہوجائے جوان کی حقیقت سے واقف نہیں۔ میں ان کے بعض مشہور عقائد عرض کرتا ہوں:

(۱) رسول اللہ ﷺ زندہ ہیں۔

(۲) رسول اللہ ﷺ حاضر ناظر ہیں۔ خصوصاً نماز جمعہ کے فوراً بعد جس مجلس میں آپ کا ذکر ہو آپ حاضر ہوتے ہیں۔

(۳) یہ عقیدہ کہ رسول اکرم ﷺ کی شفاعت پہلے ہی قبول ہوچکی ہے اور آپ ہمارا سب کا جنت میں داخلہ کروادیں گے۔

(۴) یہ لوگ اولیاء کرام اور قبروں میں مدفون افراد سے کچھ اس طرح کی عقیدت رکھتے ہیں کہ ان کے پاس نماز پڑھتے ہیں اوران سے حاجت روائی کرتے ہیں۔

(۵) قبروں پر گنبد بناتے ہیں اورروشنی کرتے ہیں۔

(۶) یارسول اللہ!اوریا محمد ﷺ کہتے ہیں۔

(۷) نماز میں رفع الیدین کرنے اور آمین بلند آواز سے کہنے والے سے ناراض ہوتے ہیں اوراسے وہابی قراردیتے ہیں۔

(۸) نماز کے وقت مسواک کرنے پر شدید تعجب کا اظہار کرتے ہیں۔

(۹) وضواوراذان کے دوران اور نماز کے بعد رسول اللہ ﷺ کا اسم گرامی سن کر انگلیاں (انگوٹھے) چومتے ہیں۔

(۱۰) نماز کے بعد ہمیشہ ان کا امام یہ آیت پڑھتا ہے۔

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ... ٥٦... الأحزاب

اس کے بعد تمام نمازی اجتماعی طور پر بلند آواز سے درود شریف پڑھتے ہیں۔

(۱۱) نماز جمعہ کے بعد دائرہ کی صورت میں کھڑے ہوجاتے ہیں اور بلند آواز سے شعر پڑھتے ہیں۔

(۱۲) رمضان کے مہینہ میں تراویح میں جب قرآن مجید ختم ہوتا ہے تو بہت سا کھانا پکاکر مسجد کے صحن میں تقسیم کرتے ہیں اور مٹھائی بانٹتے ہیں۔

(۱۳) مسجدیں بناکرانہیں بڑے اہتمام سے نقش ونگار سے مزین کرتے ہیں اور محراب پر یا محمد لکھتے ہیں۔

(۱۴) خود کو صحیح اہل سنت اور صحیح عقیدہ کے حامل سمجھتے ہیں اوردوسروں کو غلطی پر سمجھتے ہیں۔

(۵) ان کے پیچھے نماز پڑھنے کے بارے میں شرعی حکم کیا ہے؟

واضح رہے کہ میں کراچی میں طب (ڈاکٹری) کی تعلیم حاصل کررہا ہوں اورمیری رہائش ایک مسجد کے قریب ہے جس پر ایک بریلوی جماعت کا کنٹرول ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس شخص کے یہی حالات ہوں اس کے پیچھے نماز پڑھنا ناجائز ہے اوراگر کوئی نمازی اسی حالت سے واقف ہونے کے باوجود اس کے پیچھے نماز پڑھے تو اس کی نماز صحیح نہیں۔ کیونکہ سوال میں مذکورہ امورمیں سے اکثر کفریہ اوربدعیہ ہیں 'جو اس توحید کے خلاف ہیں جسے دے کر اللہ تعالیٰ نے اپنے انبیاء کو مبعوث فرمایا اورجو اس نے اپنی کتابوں میں بیان فرمائی۔ مذکورہ عقائد واعمال قرآن مجید سے صاف طور پر ٹکراتے ہیں۔ مثلاً اللہ تعالیٰ نے فرمایا

﴿إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُم مَّيِّتُونَ ﴿٣٠﴾... الزمر

''اے نبی!) آپ بھی فوت ہونے والے ہیں اور یہ لوگ بھی مرنے والے ہیں۔)''

اور فرمایا:

وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا ﴿١٨﴾... الجن

''بلاشبہ مسجدیں اللہ کی ہیں' پس اللہ کے ساتھ کسی کو مت پکارو۔''

کا یہ فرمان ایک اچھا اسوہ   یہ لوگ جو بدعتیں کرتے ہیں' انہیں ان سے احسن انداز سے منع کرنا چاہیئے۔ اگر وہ لوگ مان جائیں تو الحمدللہ' ورنہ انہیں چھوڑ کر اہل سنت کی مسجدوں میں نماز پڑھنی جائے۔ جناب خلیل الرحمن ابراہیم پیش کرتا ہے:

وَأَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ وَأَدْعُو رَبِّي عَسَىٰ أَلَّا أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا ﴿٤٨﴾... مریم

''میں تم سے الگ ہو جاؤں گا اور جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو (ان سے بھی دور رہوں گا) اور اپنے رب کو پکاروں گا۔ امید ہے کہ اپنے رب کو پکار کر میں بدنصیب نہیں رہوں گا۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ